شیعہ کے
بطلان کا انکشاف

از قلم

مناظر اسلام، مصنف کتب کثیرہ،
پاسبان مسلک اعلیٰحضرت
حضرت علامہ
مولانا محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

شیعہ مذہب کے عقائد

☆ حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو تیس سالہ نوجوان کی شکل میں دیکھا ﴿نعوذ باللہ﴾
ان محمداً ﷺ رای ربه فی صورة الشاب الموفق فی سنّ ابناء ثلاثین سنة و قلننا ـــ انه اجوف الی السرة و البقیة محمد (ترجمہ) بے شک معراج کی رات حضرت محمد ﷺ نے اپنے رب کو تیس سالہ نوجوان کی صورت میں دیکھا۔ بے شک اللہ کا ناف تک کا حصہ خالی تھا اور اس کے نیچے سخت ٹھوس (اصول کافی ص۱۸۳ ج۱)

☆ اللہ تعالیٰ کی جہالت کا اقرار کرنا عبادت ہے، ہر نبی نے اس کا اقرار کیا ﴿نعوذ باللہ﴾ لو علم الناس ما فی القول البداء من الاجر مافتردامن الکلام فیه: (ترجمہ) اگر لوگ جان لیں کہ خدا کی جہالت کا اقرار کرنے میں کتنا ثواب ہے تو کبھی بھی اس عبادت سے غفلت نہ کریں۔ (اصول کافی ص۲۰۲ ج۱) ما بعث الله بنَبینا قط الا بتحریم الخمروان یقرلله با البداء (ترجمہ) اللہ نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے شراب کی حرمت نہ بیان کی ہو اور اللہ کے لئے جہالت کا اقرار نہ کیا ہو۔ (اصول کافی ص۲۰۲ ج۱، کتاب الروضہ ص۱۶۵ ج۸، انوار نعمانیہ ص۲۴۱ ج۲)

☆ اللہ نے جبریل کو حضرت علی کے پاس بھیجا وہ غلطی سے حضور کے پاس چلے گئے ﴿نعوذ باللہ﴾ خدا جبریل رابعلی فرستاد او بغلط محمد رفت از آنکه بمحمد بعلی غراب که بغراب ماند۔ (ترجمہ) اللہ نے جبریل کو حضرت علی کے پاس بھیجا وہ غلطی سے حضور ﷺ کے پاس چلے گئے کیونکہ حضرت محمد ﷺ اور حضرت علی ہم شکل تھے جیسا کہ ایک کوا دوسرے کوے کے ہم شکل۔ (تذکرۃ الآئمہ ص۶۴، انوار نعمانیہ ص۲۳۷ ج۲)۔

☆ اللہ کی عبادت سے انکار: ما خدائے را پرستش میکیم وحی شناسیم که کار هیش براساس عقل پائیدار و بخلاف گفته عقل پائیدار و بخلاف گفته عقل هیچ کارے نه کند نه آں خدا که بنائے مرتفع از خدا پرستی و عدالت و دینداری بنا کند و خدبخرابی آں بگوشد و یزید و معاویه و عثمان از قبل چپا و لچی هائے دیگر را بمرام امارت وید۔ (ترجمہ) ہم اس خدا کی عبادت اور اس کو جانتے ہیں جس کے کام مضبوط اور عقل پر مبنی ہوں اور وہ عقل کے فیصلے کے خلاف کچھ نہ کرے اور نہ ایسے خدا کو جو خدا پرستی اور انصاف اور دینداری کی عمارت بنوائے اور پھر خود ہی اسے برباد کرنے کی کوشش کرے اور یزید اور معاویہ اور عثمان جیسے بدقماشوں کو لوگوں کی سرداری دے۔ (کشف الاسرار ص۱۰۷) مصنف خمینی

☆ موجودہ قرآن مجید اصل نہیں اصلی قرآن امام مہدی لائیں گے: ہم اپنے امام کے حکم سے مجبور ہیں کہ جو (قرآن میں) تغیر یہ لوگ کر دیں تم اس کو اسی کے حال پر رہنے دو اور تغیر کرنے والے (صحابہ کرام) کا عذاب کم نہ کرو، ہاں جہاں تک ممکن ہو لوگوں کو اصل حال سے مطلع کرو قرآن مجید کو اس کی اصلی حالت پر لانا جناب صاحب العصر (امام مہدی علیہ السلام) حق ہے، ترجمہ مقبول ص ۲۷۹، اصول کافی ص ۹۳۲ ج ۲، انوار نعمانیہ ص ۳۶۳ ج ۲، تفسیر صافی، ص ۲۵ ج ۱، تفسیر مرآۃ الانوار ص ۳۶، بصائر الدرجات، ص ۲۱۳، فصل الخطاب ص ۲۳۷، احتجاج ص ۱۹۶ ج ۱، حق الیقین ص ۱۹۸ ج ۱۔

☆ خود نبی و علی نے قرآن بمطابق تنزیل جمع کیا تھا مگر (اصحاب) ثلاثہ (ابوبکر و عمر و عثمان) کی کرم نوازی سے اُمت مرحومہ اس کے دیدار سے آج تک محروم ہے اور نہ معلوم کب تک محروم رہے گی (تجلیات صداقت ص ۲۰۹) اب شیعہ کتب کی بعض عبارات کا مفہوم درج کیا جاتا ہے۔

۱۔ جو شخص قرآن کے مکمل جمع ہونے کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے (اصول کافی ص ۳۳۲ ج ۱، تفسیر البرہان ص ۱۵ ج ۱، فصل الخطاب ص ۴، تفسیر صافی ص ۱۱ ج ۱، مرآۃ الانوار ص ۳۷، بصائر لدرجات ص ۲۱۳)

۲۔ اصلی قرآن حضرت علی نے جمع کیا جو لوگوں (صحابہ) کی برائیوں سے بھرا ہوا تھا (تفسیر صافی ص ۲۷ ج ۱، احتجاج طبری ص ۱۵۶، انوار نعمانیہ ص ۳۶۲ ج ۲، تذکرۃ الائمہ ص ۱۲، بصائر لدرجات ص ۲۱۳، چودہ ستارے ص ۸۶)۔

۳۔ اصلی قرآن موجودہ قرآن سے تین گنا بڑا ہے (اصول کافی ص ۴۳۶ ج ۲، مترجم فارسی، فصل الخطاب ص ۲۳۵)

۴۔ اصل قرآن میں موجودہ قرآن کا ایک حرف بھی نہیں (اصول کافی ص ۳۳۶ ج ۱، حق الیقین ص ۳۲ ج ۱، عین الحیوۃ ص ۱۱۳، بصائر لدرجات ص ۱۷۲)

۵۔ حضرت علی کا جمع کیا ہوا قرآن موجودہ قرآن سے بڑا اور رد و بدل سے پاک ہے (انوار نعمانیہ ص ۳۶۰ ج ۲)

۶۔ اصل جامعہ (قرآن) ستر گز لمبا اور اونٹ کی ران کے برابر موٹا ہے (اصول کافی ص ۲۳۵ ج ۱، احتجاج طبری ص ۲۷۲ ج ۲، انوار نعمانیہ ص ۳۴ ج ۱، بصائر الدرجات ص ۱۴۳، حق الیقین ص ۳۴ ج ۱، عین الحیوۃ ص ۱۱۲، مناقب آل ابی طالب ص ۲۵۳ ج ۱)

۷۔ موجودہ قرآن میں منافقین (صحابہ کرام) نے کفر کے ستون کھڑے کر دیے (تفسیر صافی ص ۲۰ ج ۱، احتجاج طبری ص ۲۵۶ ج ۲، فصل الخطاب ص ۱۳۱)۔

۸۔ موجودہ قرآن کے غلط اور محرف ہونے کا اقرار ضروریات دین میں سے ہے۔ (مرآۃ الانوار ص ۱۹، فصل الخطاب ص ۳۲)

۹۔ موجودہ قرآن کے غلط اور رد و بدل ہونے پر دو ہزار احادیث دلیل ہیں (فصل الخطاب ص ۳۲)

☆ خوف طوالت سے اب صرف شیعہ کتب کے نام درج کرتا ہوں جن میں موجودہ قرآن میں ردوبدل کا ذکر ہے

تفسیر عیاشی ص ۱۳ ج ۱، لوامع التنزیل ص ۱۵ پ ۱۴، تفسیر قمی ص ۳۶ ج ۱، حیات القلوب ص ۱۲۳ ج ۳، مفتاح القرآن ص ۹، ہزار تمہاری دس ہماری ص ۵۵۲، تفسیر فرات کوفی ص ۳۷، شیعہ اور تحریف قرآن ص ۹۲، فتوحات شیعہ ص ۱۲۹، احلیۃ المتقین ص ۲۹)

☆ حضرت آدم علیہ السلام میں کفر کے اصول تھے۔ اصول الکفر ثلاثۃ الحرص و الاستکبار والحسد فاما آدم علیہ السلام (ترجمہ) کفر کے تین اصول ہیں حرص، تکبر اور حسد، حرص والا (کفر) حضرت آدم میں بھی موجود تھا (اصول کافی ص ۲۸۹ ج ۲)

☆ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا نے اہل بیت سے حسد کیا تو جنت سے نکال دیئے گئے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے عرش کی طرف دیکھا تو اہل بیت حضور علیہ السلام حضرت علی حضرت فاطمہ اور حضرات حسنین نظر آئے۔ اللہ نے فرمایا کہ آدم ان کو حسد کی نظر سے نہ دیکھنا اور نہ ان کے مراتب کی خواہش کرنا مگر آدم علیہ السلام اور حضرت حوا پر شیطان غالب آیا انہوں نے ان اہل بیت کو حسد کی نظر سے دیکھا پس اللہ نے ان کو جنت سے نکال دیا (مفہوم عبارت) حیات القلوب ص ۳۹ ج ۱، انوار نعمانیہ ص ۲۳۳ ج ۱، تفسیر صافی ص ۹۰ ج ۱، معانی الاخبار ص ۱۰۹، بحار الانوار ص ۳۶۲ ج ۱۶، عیون الاخبار ص ۳۲۹ ج ۱)

☆ حضرت یونس علیہ السلام نے ولایت علی کا انکار کیا تو اللہ نے سزا کے طور پر مچھلی کے پیٹ میں قید کیا۔ حضرت علی نے فرمایا کہ اللہ تمام انبیاء پر میری ولایت کو پیش کیا جس نے انکار کیا اس کو سزا ملی، حضرت یونس نے میری ولایت سے انکار کیا تو اللہ نے سزا کے طور پر ان کو مچھلی کے پیٹ میں قید دیا (مفہوم عبارت) حیات القلوب ص ۳۵۹ ج ۱، تفسیر البرہان ص ۳۹ ج ۱)

☆ حضرت ایوب کا مصیبت میں گرفتار ہونا حضرت علی کی ولایت میں شک کی وجہ سے۔ ان سبب ابتلاء ایوب علیہ السلام کا شک ولایت امیر المومنین (مراۃ الانوار ص ۷۰)

☆ حضرت یوسف سے نور نبوت سلب کرلیا گیا: (تفسیر قمی ص ۳۵۶ ج ۱، حیات القلوب ص ۱۹۱ ج ۱، کتاب العلل الشرائع ص ۵۵ ج ۱، ترجمہ مقبول ص ۴۹۱)

☆ مچھر سے مراد حضرت علی اور فما فوقہا اس سے گھٹیا سے مراد حضور ﷺ ہیں۔ (تفسیر قمی ص ۳۵ ج ۱)

☆ اللہ نے حضور کو دردناک عذاب کی دھمکی دی۔ یا یھا الرسول بلغ ما انزل الیك فی علی فان لمتفعل عذابك عذاما الیما (ترجمہ) اے رسول پہنچا دیں آپ وہ حکم جو حضرت علی کے بارے میں ہوا ہے اگر آپ نے نہ پہنچایا تو میں آپ کو سخت عذاب دوں گا۔ (فصل الخطاب ص ۲۲۲، مناقب ابن شہر آشوب ص ۱۰۷ ج ۳)

☆ اللہ نے حضور کو شیعان علی کی پیروی کا حکم دیا: (تفسیر قمی ص ۲۱۰ ج ۱، تفسیر البرہان ص ۵۴۰ ج ۱)

☆ حضرت علی تمام انبیاء سے افضل ہیں۔ (انوار نعمانیہ ص ۸ ج ۱، امامت نبوت سے برتر وحیات القلوب ص ۳۱ ج ۳)

☆ انبیاء اور مرغ ہم صفات ہیں۔ (کتاب الخصال ص ۲۹۹ ج ۱)۔

☆ حضور اور حضرت علی ملتے جلتے کوے ہیں۔ (تذکرۃ الائمہ ص ۹۲، انوار نعمانیہ ص ۳۲۷ ج ۲)

☆ امام مہدی حضرت عائشہ کو زندہ کر کے حد لگائیں گے سزا دیں گے (حیات القلوب ص ۶۱۱ ج ۲، حق الیقین ص ۳۵۶ ج ۲، انوار نعمانیہ ص ۱۶۱ ج ۱، تفسیر صافی ص ۲۰۸ ج ۱) کفر و نفاق کی اصل بنیاد حضرت عائشہ کی عداوت (انوار نعمانیہ ص ۸ ج ۱) ام المومنین حضرت عائشہ و حفصہ پر خدا کی لعنت (حیات القلوب ص ۵۷۲ ج ۲)۔ حضرت عائشہ و حفصہ نے حضور کو زہر دے کر شہید کیا (تفسیر عیاشی ص ۲۰۰ ج ۱، تفسیر البرہان ص ۳۲۰ ج ۲، کلید مناظرہ ص ۳۱۹، ترجمہ مقبول ص ۱۳۲، تفسیر صافی ص ۳۰۵ ج ۱)۔ حضور کے وصال کے بعد حضرت علی نے ام المومنین حضرت عائشہ کو طلاق دی۔ (حلیۃ الابرار ص ۳۱۳، احتجاج ص ۳۸۲ ج ۱)۔ حضرت ابوبکر، عمر، عثمان فرعون ہامان قارون کی شکل تھے (حق الیقین ص ۲۵۳ ج ۲، حیات القلوب ص ۳۷۳ ج ۱)۔ حضرت ابوبکر و عمر و عثمان کو جہنم میں ڈالا جائے گا (حق الیقین ص ۲۷۳ ج ۲، جلاء العیون ص ۱۲۷۔ عین الحیوٰۃ ص ۳۷۶)۔ خلفاء ثلاثہ منافق تھے (تجلیات صداقت ص ۱۷۲)۔ حضرت ابوبکر و عمر، عثمان مرتد ہو گئے تھے (حیات القلوب ص ۱۱۸ ج ۳، تفسیر قمی ص ۳۰۸ ج ۲، مراۃ الانوار ص ۱۵۸، اصول کافی ص ۲۸۰ ج ۲، نور الثقلین ص ۳۲ ج ۵)۔

ابوبکر و عمر شیطان سے زیدہ بد بخت (حق الیقین ص ۳۷۶ ج ۲)۔ امام مہدی ابو بکر و عمر کو زندہ کر کے سولی پر لٹکائیں گے (انوار نعمانیہ ص ۸۵ ج ۲، حق الیقین ص ۳۳۲ ج ۲، مجمع المعارف ص ۳۷)۔ حضرت علی نے خلافت کی خاطر حضرت فاطمہ کو گدھے پر سوار کر کے دربدر پھرایا (حق الیقین ص ۱۲۲ ج ۱، جلاء العیون ص ۱۳۱، احتجاج طبرسی ص ۱۰۷ ج ۱، ناسخ التواریخ ص ۵۹ ج ۱، بیت الاحزان ص ۷۸، انوار نعمانیہ ص ۱۰۶ ج ۱، کتاب سلیم بن قیس ص ۸۳، تہذیب المتین ص ۲۶۷، منارۃ الہدیٰ ص ۱۰۴)۔ لوگ حضرت علی کو گلے میں رسی ڈال کر گھسیٹ کر بیعت کیلئے لے گئے (جلاء العیون ص ۱۴۳، حق الیقین ص ۲۲۱ ج ۱، احتجاج طبرسی ص ۸۳ ج ۱، عین الحیوٰۃ ص ۱۳۱، تجلیات صداقت ص ۳۳۶، رجال کشی ص ۱۲، حملہ حیدری ص ۲۸۲، چودہ ستارے ص ۸۱)۔ حضرت علی کی بزدلی پر حضرت فاطمہ نے سخت شرم دلائی (حق الیقین ص ۱۵۲، احتجاج ص ۱۰۷، ناسخ التواریخ ص ۱۲۹ ج ۳)۔ حضرت علی کی خلافت کی آواز لوگوں کے آلہ تناسل اور دبر سے آئی (آثار حیدری ص ۵۵۷)۔

حضرت علی کو گالی دینے سے نجات (حضرت علی نے فرمایا عنقریب وہ تم کو حکم دے گا کہ تم مجھے گالی دو اور مجھ سے بیزاری کا اعلان کرو تم مجھے گالی دینا میرے لئے ذکوٰۃ تمہاری نجات ہو گی (نہج البلاغہ ص ۹۲، اصول کافی ص ۳۱۰ ج ۳، امالی ص ۲۱۳ ج ۱، مناقب آل ابی طالب ص ۲۷۲ ج ۲)۔

حضرت فاطمہ نے حضرت علی کی پاک دامنی پر شک کیا۔ (جلاء العیون ص ۱۳۱، عین الحیوٰۃ ص ۵۲۹، انوار نعمانیہ ص ۹۷ ج ۱)۔

حضرت فاطمہ امام حسین کی پیدائش پر راضی نہ تھیں (اصول کافی ص ۳۶۴ ج ۱، تفسیر صافی ص ۵۵۶ ج ۲، تفسیر قمی ص ۲۹۷ ج ۲، حیات القلوب ص ۹۷ ج ۳، جلاء العیون ص ۲۸۱، خلاصۃ المصائب ص ۳۷۸)۔

حضور نے حضرت علی کو حضرت فاطمہ سے مخصوص کام اپنے آنے سے پہلے کرنے سے منع کر دیا (جلاء العیون ص ۱۹۴ فارسی، ص ۲۵۱ اُردو) تہذیب المتین ص ۹۲ ج ۱

شیعہ نے امام حسن کو زخمی کیا، کافر کہا مذل المومنین اور مسود الوجوہ کہا (جلاء العیون ص ۳۹۰، کشف الغمہ ص ۵۳۹ ج ۱، مناقب ابن شہر آشوب ص ۳۲ ج ۴)۔ کوفی سب شیعہ تھے (امام حسین کے قاتل شیعہ) (مجالس المومنین ص ۵۶ ج ۱)۔ امام حسین کو کوفہ کی دعوت دینے والے شیعہ تھے (جلاء العیون ص ۵۱۸) امام جعفر صادق آلہ تناسل پر پٹی لپیٹ کر دوسرے آدمی سے مالش کرواتے۔ (من لا یحضرہ الفقیہ ص ۶۵ ج ۱، فروع کافی ص ۵۰۱ ج ۶، وسائل الشیعہ ص ۳۷۸ ج ۱)۔

☆ امام باقر آلہ تناسل پر چونا لگا کر لوگوں کے سامنے آجاتے (فروع کافی ص ۵۰۳ ج ۶، وسائل الشیعہ ص ۳۷۸ ج ۱)۔

☆ امام جعفر صادق کی باتیں لوگ سن لیں تو لوگوں کے عضو تناسل تن جائیں (رجال کشی ص ۱۲۳)۔

☆ وطی فی الدبر جائز ہے (الاستبصار ص ۲۳۲ ج ۳، تہذیب الاحکام ص ۴۱۴ ج ۷، وسائل الشیعہ ص ۱۰۳ ج ۷، صافی ص ۱۹۲، نور الثقلین ص ۲۱۳)۔

☆ عورت کی شرمگاہ چومنا جائز ہے۔ (فروع کافی ص ۴۹۷ ج ۵، تہذیب الاحکام ص ۴۱۳ ج ۷، حلیۃ المتقین ص ۶۷)

☆ عورت کی شرمگاہ میں انگلی ڈال کر کھیلنا بولذیذ ہے (فروع کافی ص ۴۹۷، حلیۃ المتقین ص ۶۴، تہذیب ص ۴۱۴)

☆ عورت کی شرمگاہ ادھار دینا جائز ہے۔ (فروع کافی ص ۴۹۸ ج ۵، الاستبصار ص ۱۳۶ ج ۳، تہذیب الاحکام ص ۲۴۳ ج ۷)

☆ مرتے وقت آدمی (شیعہ) کے منہ یا آنکھ سے منی نکلتی ہے (فروع کافی ص ۱۶۳ ج ۳، من لا یحضرہ الفقیہ ص ۸۴ ج ۱)

☆ ساس سے زنا کیا بیوی حرام نہیں (فروع کافی ص ۴۱۶ ج ۵، تہذیب الاحکام ص ۳۳۰ ج ۷، الاستبصار ص ۱۶۷ ج ۳، من لا یحضرہ الفقیہ ص ۲۶۳ ج ۱)۔

تھوک سے استنجاء جائز ہے (فروع کافی ص ۲۰ ج ۱، من لا یحضرہ الفقیہ ص ۴۱ ج ۱، وسائل الشیعہ ص ۲۰۱، تہذیب الاحکام ص ۱۰۱ ج ۱)۔

☆ میت کی قبل اور دبر میں روئی اندر تک دبا دو (فروع کافی ص ۱۴۷ ج ۳)۔

☆ ماں، بہن بیٹی سے لف حریر کی صورت میں جماع کی اجازت (ذخیرۃ المعاد ص ۹۵)

☆ ایک دفعہ متعہ کرنے سے امام حسین جتنا درجہ دو دفعہ سے امام حسن اور تین دفعہ سے حضرت علی اور چار دفعہ سے حضور کا درجہ مل جاتا ہے (تفسیر منہج الصادقین ص ۴۹۳ ج ۸، برہان المتعہ ص ۵۲)